حضرت شیخ الحدیث سہارنپوریؒ کی تعزیت

مولانا ابوالحسن ندوی کا مکتوب گرامی

محب عزیز و گرامی مولانا سمیع الحق صاحب رفاہ اللہ و اعلیٰ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

والد ماجد مخدوم محترم حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ کا تعزیت نامہ اس حقیر کے نام پہنچا۔ حضرت کو تو خط لکھنے اور شکریہ ادا کرنے کی ہمت نہ ہوئی۔ آپ سے بے تکلف ہوں اس لئے آپ کو لکھ رہا ہوں۔ اس سے بڑی عزت حاصل ہوئی۔ کہ حضرت والا نے حضرت شیخ کی تعزیت کا مجھے مستحق سمجھا۔ واقعہ یہ بھی ہے کہ حضرت کو مجھ سے بالکل سرپرستانہ و پدرانہ تعلق تھا۔ اور ایسی خصوصیت حاصل تھی کہ شاید مشکل سے دو ہی ایک افراد خاندان کو حاصل ہوگی۔ یہ حادثہ بقول حضرت کے پورے طبقہ اہل علم اور پورے عالم اسلام کے لئے صدمۂ عظیم ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک تعزیت کا مستحق ہے۔

الحمدللہ ایصال ثواب کا پورا اہتمام ہوا۔ میری طرف سے آپ سب حضرات تعزیت قبول فرمائیں عظم اللہ اجرکم فی الفقید العظیم ووقاکم اللہ کل مکروہ۔

حضرت کی خدمت میں بہت بہت سلام

والسلام مع الاکرام

مخلص

ابوالحسن علی

۲۲؍جون ۱۹۸۲ء

لکھنؤ